از عدالتِ عظمیٰ[1]

بھارت فورج کمپنی لمیٹڈ۔

بنام

اے۔بی۔زوج ودیگر

تاریخ فیصلہ:20فروری،1996

[جی این رے اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

لیبر قوانین:

صنعتی تنازعات ایکٹ،1947:

دفعہ 11A-برطرفی کا حکم-آجر کی اس کی حمایت میں ثبوت پیش کرنے کی استدعا-انڈسٹریل ٹریبونل نے خارج کر دیا-عدالت عالیہ کی طرف سے روک دیا گیا-چاہے جائز ہو-قرار پایا کہ: برطرف کرنے کے حکم کی حمایت میں آجر کو ثبوت پیش کرنے کا موقع دینے سے انکار جائز نہیں ہے-ٹریبونل کے سامنے کارروائی چھ ماہ کے اندر مکمل کی جائے-آجر دو ماہ کے اندر مزید ثبوت پیش کرے اور کارکن اس کے بعد ایک ماہ کے اندر ثبوت پیش کرے۔

میسرس فائر اسٹون ٹائر اینڈ ربڑ کمپنی، آف انڈیا(پی) لمیٹڈ کے کارکن بنام انتظامیہ ودیگراں، [1973]3ایس سی آر 587، شنکر چکرورتی بنام برٹانیہ بسکٹ کمپنی لمیٹڈ ودیگر، [1979]3ایس سی آر 1165؛ موتی پور شوگر فیکٹری(پی) لمیٹڈ کے کارکن بنام موتی پور شوگر فیکٹری(پی) لمیٹڈ، (1963) II ایل ایل جے 163ایس سی؛ اسٹیٹ بینک آف انڈیا بنام اے کے جین، (1971) III ایل ایل جے 599ایس سی؛ دہلی کلاتھ جنرل مل کمپنی لمیٹڈ بنام لدھ بدھ سنگھ، (1972)1 ایل ایل جے 180ایس سی، پر انحصار کیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

رٹز تھیٹر (پی) لمیٹڈ کا انتظام بنام اس کے کارکنان، [1963] 3 ایس سی آر 461) اور متعلقہ: کوپر انجینئرنگ لمیٹڈ، (1975) 2 ایل ایل جے 379 ایس سی، حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کادائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4178، سال 1996۔

رٹ پٹیشن نمبر 5281، سال 1989 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 2.2.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے جی بی پائی، اوسی ماتھر اور مس میرا ماتھر۔

مدھن جی پھڈ نیس مس گنونت دارا اور پی گور جواب دہندگان کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

فریقین کے فاضل وکلاء کو سنا گیا۔ اس عدالت کے غور و فکر کے لیے جو مختصر سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا صنعتی ٹریبونل نے مدعا علیہ ملازم کے خلاف منظور کردہ برخاستگی کے حکم کی حمایت میں ثبوت پیش کرنے کے لیے اپیل کنندہ کمپنی آجر کی استدعا کو خارج کرنا جائز تھا۔ متنازعہ فیصلے کے ذریعے، بمبئی عدالت عالیہ نے برخاستگی کے حکم کے جواز میں آجر کو ٹریبونل کے سامنے ثبوت پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کرنے کے ٹریبونل کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔

مسٹر پائی، اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل سینئر وکیل نے ہمارے سامنے پیش کیا ہے کہ ٹریبونل کی طرف سے اس طرح کی اجازت سے انکار کر دیا گیا ہے، یہ اشارہ کرتے ہوئے کہ اگرچہ جانچ مناسب طریقے سے کی گئی تھی، اس طرح کی جانچ میں نتیجہ غلط تھا اور ایسے حالات میں، ثبوت پیش کرنے کا کوئی موقع نہیں دیا جانا چاہیے۔ مسٹر پائی کے مطابق اس طرح کا نظریہ جائز نہیں ہے کیونکہ یہ مینجمنٹ آف رٹز میں پیش کیا گیا ہے۔ تھیٹر (پی) لمیٹڈ بنام اس کے کارکنان، [1963] 3 ایس سی آر 461 کہ یہاں تک کہ جب نتیجہ مسخ شدہ ہو (صفحہ 468 دیکھیں) تب بھی پورا مسئلہ ٹریبونل کے سامنے بڑا ہے اور وہ تنازعہ کی خوبیوں سے خود ہی نمٹنے کا حقدار ہوگا، جب آجر کے لیے اضافی ثبوت پیش کرنا کھلا ہوگا، جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل سینئر وکیل مسٹر پھڈنس کا کہنا ہے کہ صنعتی تنازعات ایکٹ میں دفعہ 11A کے اندراج سے پہلے قانون کی حیثیت تھی، لیکن اس دفعہ نے حیثیت کو تبدیل کر دیا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document

مسٹر پائی کا عرض ہے کہ ایسا نہیں ہے۔اپنی دلیل کی حمایت میں، اس نے ہماری توجہ ورک مین آف میسرس فائر اسٹون ٹائر اینڈ ربڑ کمپنی آف انڈیا (پی) لمیٹڈ بنام مینجمنٹ ودیگراں، [1973] 3 ایس سی آر پیج 587 میں اس عدالت کے فیصلے کی طرف مبذول کرائی ہے۔مذکورہ فیصلے میں، دفعہ 11A کے تحت کسی ملازم کی ملازمت کو ختم کرنے یا برخاست کرنے کے حکم کے سوال یا درستگی اور استحقاق کا فیصلہ کرنے کے لیے ٹریبونل کے اختیار پر لائی گئی قانون سازی تبدیلیوں کو مدنظر رکھا گیا۔مذکورہ فیصلے میں اشارہ کیا گیا ہے کہ صنعتی تنازعات ایکٹ کی دفعہ 11A کے تحت ٹریبونل کو یہ فیصلہ کرنے کے لیے ٹریبونل کے سامنے رکھے گئے شواہد کا جائزہ لینے کا اختیار حاصل ہے کہ آیا آجر کا فیصلہ جائز تھا یا نہیں اور اس طرح کے اختیار کو کسی بھی طرح سے بند نہیں کیا گیا ہے۔مذکورہ فیصلے میں اس عدالت کے پہلے فیصلوں پر بھی غور کیا گیا اور اس طرح کے فیصلوں سے ابھرتے ہوئے دس اصولوں کو بھی واضح کیا گیا ہے۔یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ کارکنوں کی جانب سے یہ دلیل اٹھائی جانے کی کوشش کی گئی کہ ٹریبونل کے سامنے ثبوت پیش کرنے کا آجر کا حق، اس عدالت کی طرف سے اپنے پہلے کے مختلف فیصلوں میں تسلیم کیے جانے کے بعد پہلی بار، صنعتی تنازعات ایکٹ کی دفعہ 11A کے ذریعے چھین لیا گیا ہے۔مذکورہ فیصلے میں اشارہ دیا گیا ہے کہ دفعہ 11A میں اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ اس طرح کے حق کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔یہ بھی مانا گیا ہے کہ اگر قانون ساز یہ کا ارادہ ایسے حق کو ختم کرنا ہوتا جسے طویل عرصے سے تسلیم کیا گیا ہے جیسا کہ پہلے دفعہ 11A میں مذکور فیصلوں میں دیکھا گیا ہے تو اسے مختلف الفاظ میں بیان کیا جاتا۔اس عدالت نے مشاہدہ کیا ہے کہ تسلیم شدہ طور پر اس سلسلے میں کوئی واضح الفاظ موجود نہیں ہیں اور اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ دفعہ 11A نے اس سلسلے میں قانون کو مضمر طور پر تبدیل کیا ہے۔لہذا، مؤقف یہ ہے کہ آج بھی آجر پہلی بار ٹریبونل کے سامنے ثبوت پیش کرنے کا حقدار ہے، چاہے آجر نے کوئی جانچ نہ کی ہو یا آجر کی طرف سے کی گئی جانچ غلط پائی گئی ہو۔

تاہم، مسٹر پھڈنس نے ہمارے سامنے پیش کیا ہے کہ ایسا نہیں لگتا کہ فائر اسٹون ٹائر ربڑ کمپنی کے معاملے کے فیصلے میں، دفعہ 11A کے فقرہ کو خاص طور پر شامل کیا گیا ہے اور اس کے بعد اس پر غور کیا گیا ہے۔فقرہ واضح طور پر کسی بھی نئے مواد کو متعارف کرانے سے روکتی ہے کیونکہ دفعہ 11A کا فقرہ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ لیبر کورٹ، ٹریبونل یا نیشنل ٹریبونل، جیسا بھی معاملہ ہو، صرف ریکارڈ پر موجود مواد پر انحصار کرے گا اور معاملے کے سلسلے میں تازہ ثبوت نہیں لے گا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document

مسٹر پھادھیس نے پیش کیا ہے کہ اس لیے دفعہ 11A کے فقرہ کے مضمرات پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔تاہم، مسٹر پھادھیس کی اس طرح دلیل کو قبول نہیں کیا جاسکتا۔مسٹر پائی نے شنکر چکرورتی بنام برٹانیہ بسکٹ کمپنی لمیٹڈ و دیگر، [1979]3 ایس سی آر صفحہ 1165 میں تین ججوں کی بنچ کے اس عدالت کے بعد کے فیصلے کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی ہے۔مذکورہ فیصلے میں، دفعہ 11A کے فقرہ کے مضمرات کا سوال خاص طور پر اٹھایا گیا تھااور اس طرح کے سوال پر غور کیا گیا تھا۔یہ دلیل کہ دفعہ 11A کے فقرہ کے تحت لیبر کورٹ یاانڈسٹریل ٹریبونل یا نیشنل ٹریبونل دفعہ 11A کے تحت کارروائی میں صرف ریکارڈ پر موجود مواد پر انحصار کرے گا اور زیر غور معاملے کے سلسلے میں کوئی نیا ثبوت نہیں لے گا،اس عدالت نے فائراسٹون ربڑ کمپنی مقدمے میں فیصلے میں اشارہ کردہ استدلال پر انحصار کرتے ہوئے قبول نہیں کیا۔

گھریلو تفتیش کو یا تو فطری انصاف کے اصولوں کی عدم تعمیل یا بدنیتی کے لیے خراب کیا جا سکتا ہے۔خراب تحقیقات کی بنیاد پر کی جانے والی تادیبی کارروائی بغیر تحقیقات کے تادیبی کارروائی سے بہتر نہیں ہے۔دونوں حالات میں ثبوت پیش کرنے کا آجر کا حق اچھی طرح سے تسلیم شدہ ہے۔اس سلسلے میں، اس عدالت کے ورک مین آف موتی پور شوگر فیکٹری (پی) لمیٹڈ بنام موتی پور شوگر فیکٹری (پی) لمیٹڈ، (1965)II ایل ایل جے 162 ایس سی، اسٹیٹ بینک آف انڈیا بنام آر کے جین، (1971) III ایل ایل جے 599 ایس سی کے فیصلوں کا حوالہ دیا جاسکتا ہے۔دہلی کلاتھ جنرل مل کمپنی لمیٹڈ بنام لدھ بدھ سنگھ، (1972)1 ایل ایل جے 180 ایس سی اور فائراسٹون ٹائر کمپنی، کیس (اوپر)۔جس مرحلے پر آجر کو قابلیت پر تادیبی کارروائی کا جواز پیش کرنے کے لیے اضافی ثبوت پیش کرنے کی اجازت مانگنی چاہیے، اس عدالت نے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل مل کے معاملے (اوپر) میں اشارہ کیا تھا۔شنکر چکرورتی کے معاملے (اوپر) میں، یہ دلیل کہ ٹریبونل کے سامنے آنے والی تادیبی کارروائی کے ہر معاملے میں، ٹریبونل کو قانون کے معاملے کے طور پر ابتدائی مسئلہ وضع کرنا چاہیے اور جانچ کی صداقت یا بصورت دیگر دیکھنے کے لیے آگے بڑھنا چاہیے اور پھر آجر کو الزامات کو برقرار رکھنے کے لیے مزید ثبوت پیش کرنے کے لیے بلا کر نیا نوٹس دینا چاہیے۔اگر آجر ایسا کرنے کا انتخاب کرتا ہے، تو کوپر انجینئرنگ لمیٹڈ، (1975)2 ایل ایل جے 379 ایس سی کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کرکے، قبول نہیں کیا گیا ہے۔دہلی کلاتھ مل کے معاملے (اوپر) میں اظہار خیال کیا گیا کہ کارروائی بند ہونے سے پہلے، اگر آجر کی طرف سے ٹریبونل میں اس طرح کے موقع کے لیے مناسب درخواست کی جاتی ہے تو ثبوت پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا، شنکر چکرورتی کے معاملے میں

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یہ مشاہدہ کرنے کے بعد دہرایا گیا ہے کہ اس سوال پر کہ مزید ثبوت پیش کرنے کی اجازت کب طلب کی جانی ہے، کوپر انجینئرنگ لمیٹڈ میں اس عدالت کے فیصلے نے دہلی کلاتھ مل کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کو خارج نہیں کیا ہے۔ موجودہ معاملے میں کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ ٹریبونل کے سامنے کارروائی بند ہونے سے پہلے آجر کی طرف سے برخاستگی کے متنازعہ حکم کی حمایت میں ثبوت پیش کرنے کی استدعا کی گئی تھی۔ لہذا، آجر کو برخاستگی کے حکم کی حمایت میں ٹریبونل کے سامنے ثبوت پیش کرنے کے موقع سے انکار کرنا جائز نہیں ہو سکتا۔

معاملے کے اس نقطہ نظر میں، متنازعہ فیصلے کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا اور اسے ایک طرف رکھ دیا جاتا ہے۔ فریقین کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ ایسے شواہد پیش کریں جو وہ صنعتی ٹریبونل کے سامنے مناسب سمجھیں جہاں معاملے کی دوبارہ سماعت ہونی ہے۔ چونکہ کارروائی طویل عرصے سے زیر التوا ہے، اس لیے ہم ہدایت دیتے ہیں کہ ٹریبونل کے سامنے کارروائی جلد از جلد مکمل کی جائے، لیکن اس حکم کی ترسیل کی تاریخ سے چھ ماہ سے زیادہ نہیں۔ ٹریبونل کے سامنے کارروائی کو تیز کرنے کے لیے ہم ہدایت دیتے ہیں کہ اپیل کنندہ بھارت فورج لمیٹڈ آج سے دو ماہ کی مدت کے اندر اس طرح کے مزید شواہد پیش کر سکتا ہے جو مذکورہ کمپنی چاہے اور اگر کارکن چاہیں تو اس کے بعد ایک ماہ کے اندر ثبوت بھی پیش کر سکتے ہیں۔ اپیل کو اخراجات کے حوالے سے کسی حکم کے بغیر نمٹا دیا جاتا ہے۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document